موت العالِم موت العالَم

مولانا قاری عبدالخالق رحمانی کا سانحہ ارتحال

برصغیر پاک وہند کے نامور عالم دین اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سابق نائب امیر قاری عبدالخالق رحمانی 3 دسمبر بروز اتوار رحلت فرما گئے۔انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ قاری صاحب مرحوم،ممتاز عالم دین استاذ الاساتذہ حضرت عبدالجبار کھنڈیلوی رحمہ اللہ کے فرزند ارجمند تھے۔مرحوم نے اپنی عمر کا طویل عرصہ درس وتدریس اور دعوت وتبلیغ میں صرف کیا۔انداز بیان میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص ملکہ عطا کیا تھا کہ بڑی سے بڑی بات بڑی خوبصورتی سے کہہ جاتے اور محسوس بھی نہ ہونے دیتے،حق کہنے میں کبھی بھی مداہنت سے کام نہیں لیتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ وہ خطیب العصر کے لقب سے نوازے گئے۔

قاری صاحب مرحوم کی وفات پر رئیس الجامعہ نے خطبہ جمعہ میں ان کی دینی خدمات کا بھرپور تذکرہ کیا اور نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔

مولانا عزیز الرحمٰن ضامرانی کا سانحہ ارتحال

بلوچستان کی نامور علمی اور سیاسی شخصیت مولانا عزیز الرحمٰن ضامرانی ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث بلوچستان دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔انا للّٰہ وانا الیہ راجعون مولانا ضامرانی مرحوم مدینہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل تھے۔مرحوم،مولانا عبدالغفار ضامرانیؒ کے بھتیجے اور جانشین تھے۔ان کا شمار صوبہ بلوچستان کے بڑے علمی اور سیاسی رہنماؤں میں ہوتا تھا۔وہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے درخشندہ ستارہ تھے۔

مولانا عزیز الرحمٰن ضامرانی نے تربت میں زندگی بھر ذکری فرقہ کی اسلام دشمن سرگرمیوں کا تدارک کیا اپنے علاقہ میں اہل حدیث مساجد کا ایک جال بچھادیا مسلک اہل حدیث کی ترویج واشاعت کیلئے آپ کا کردار ناقابل فراموش ہے۔

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے ایک بیان میں مرحوم کی دینی،جماعتی اور مسلکی خدمات کو سراہا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولانا عزیز الرحمٰن ضامرانی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ورثاء کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین